پیداواری منصوبہ

خریف کے چارے

2020-21

پیداواری منصوبہ خریف کے چارے 2020-21

اہمیت

دودھ اور گوشت کی بڑھتی ہوئی ضروریات کے پیش نظر چارے کی مانگ میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ اس لئے چارہ جات کی پیداوار میں اضافہ ضروری ہے۔ زمین کا صحیح انتخاب و تیاری، منظور شدہ اقسام کا اچھا بیج، متناسب کھادوں کا استعمال۔ بروقت کاشت، آبپاشی، برداشت و دیگر زرعی سفارش کردہ کاشتی عوامل اپنا کر چارے کی فی ایکڑ پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ چارے کی پیداوار بڑھانے کے علاوہ ایسی منصوبہ بندی کی بھی اشد ضرورت ہے، جس سے چارے کی کمی کے دورانیے میں بھی چارے میسر ہوں۔ اس کے لیے خریف کے چارے اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ چونکہ ان کی کاشت مارچ سے لے کر اگست و ستمبر تک جاری رہتی ہے، اس لئے مئی و جون اور اکتوبر و نومبر کے مہینوں میں چارے کی فراہمی کو ممکن بنایا جا سکتا ہے۔ خریف کے موسم کے اہم چارے جوار، سدابہار، باجرہ، مکئی، گوارہ، رواں، ماٹ گھاس، روڈ زگھاس، کلر گھاس اور جنتر ہیں۔ پچھلے پانچ سالوں میں پنجاب میں خریف کے چارہ جات کا رقبہ، پیداوار اور اوسط پیداوار کی تفصیل مندرجہ ذیل گوشوارہ میں دی گئی ہے۔

پنجاب میں خریف کے چارہ جات کا رقبہ، پیداوار اور اوسط پیداوار

سال	رقبہ			کل پیداوار	اوسط پیداوار
	ہزار ہیکٹر	ہزار ایکڑ	ہزار ٹن	کلوگرام فی ہیکٹر	من فی ایکڑ
2014-15	877.3	2168.0	11490	13096	141.99
2015-16	882.7	2181.2	11620	13164	142.73
2016-17	901.9	2228.7	11939	13237	143.52
2017-18	922.9	2280.7	13948	15112	163.85
2018-19	927.7	2291.1	13878	14968	162.29

دوسالہ فصلوں کا ہیر پھیر: جئی۔مکئی۔سدابہار۔جوار (چری)۔مکئی۔گندم۔جوار (چری)

جوار (چری) (Sorghum)

اہمیت: جوار ایک اہم اور جانوروں کا پسندیدہ چارہ ہے۔ اس میں اقسام کے لحاظ سے تقریباً 7 تا 10 فیصد لحمیات پائے جاتے ہیں۔ جوار چونکہ گرمی اور خشکی برداشت کر لیتی ہے اس لیے پنجاب کے اکثر علاقوں میں کامیابی سے کاشت کی جاتی ہے۔ اس کے بیج مرغیوں کی بہترین خوراک ہیں۔

منظور شدہ اقسام

(1) جے ایس 2002:

یہ تحقیقاتی ادارہ چارہ جات سرگودھا کی قد آور، شیریں اور منظور شدہ قسم ہے۔ اس کے سبز چارہ کی پیداوار 700 من فی ایکڑ تک ہے۔ یہ قسم زیادہ دیر تک سرسبز رہتی ہے اور جانور اسے بڑی رغبت سے کھاتے ہیں۔

(2) ہیگاری:

یہ لمبے قد اور کھلی ڈمی والی جوار کی میٹھی قسم ہے۔اس کے سبز چارے کی پیداوار 650 من فی ایکڑ ہے۔چارے کے علاوہ اس کے بیج کی پیداوار بھی حوصلہ افزا ہے۔

(3) جے ایس 263:

یہ چارے اور دانے دونوں مقاصد کے لیے موزوں قسم ہے۔اس کا قد لمبا اور ڈمی نیچے کی طرف مڑی ہوئی ہوتی ہے۔سبز چارے کی پیداوار 500 من فی ایکڑ ہے تاہم اس قسم پر ریڈ لیف سپاٹ بیماری کا حملہ ہوتا ہے۔اس لئے اس کو کاشت کرنے سے پہلے بیج کو سفارش کردہ زہر لگانا ضروری ہے۔

(4) جوار 2011:

تحقیقاتی ادارہ چارہ جات سرگودھا کی تیار کردہ اس قسم کا قد لمبا اور ذائقہ میٹھا ہے۔اسکے سبز چارے کی پیداوار 720 من فی ایکڑ ہے جبکہ اسکے بیج کی پیداوار تقریباً 30 من فی ایکڑ ہے۔یہ قسم بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہے۔جانور اسے شوق سے کھاتے ہیں۔

(5) چکوال جوار:

یہ بارانی علاقہ جات کے لئے موزوں قسم ہے۔ یہ میٹھی اور زیادہ دیر تک سبز رہتی ہے۔ جانور اسے شوق سے کھاتے ہیں اور پیداوار 450 من فی ایکڑ ہوتی ہے۔

آب وہوا

جوار موسم گرما کی فصل ہے اور پنجاب کی آب وہوا اس فصل کے لیے نہایت موزوں ہے۔خشک سالی برداشت کرنے کی صلاحیت ہونے کی بنا پر یہ فصل پنجاب کے آبپاش اور بارانی دونوں علاقوں میں کامیابی سے کاشت کی جاسکتی ہے۔

زمین اور اس کی تیاری

بھاری میرا زمین جس کا نکاس اچھا ہو جوار کی کاشت کے لئے بہترین ہوتی ہے۔زمین کی تیاری کے لیے دو تا تین مرتبہ ہل اور سہاگہ چلا کر اسے نرم اور بھربھرا کرلیں۔زمین کا ہموار ہونا اچھی پیداوار کا ضامن ہے۔اگر پچھلی فصل پر مٹی پلٹنے والا ہل نہ چلایا گیا ہو تو ایک دفعہ مٹی پلٹنے والا ہل اور دو دفعہ کلٹیوٹر چلا کر اسے نرم اور بھربھرا کرلیں۔اگر سابقہ فصل کے مڈھ وغیرہ موجود ہوں تو ایک دفعہ روٹا ویٹر بھی چلائیں۔

وقت کاشت

چارے والی فصل مارچ سے ستمبر تک کاشت کی جاسکتی ہے جبکہ بیج والی فصل کی کاشت جولائی کے مہینے میں مکمل کرلینی چاہیے۔

شرح بیج

چارہ کے لیے 32 تا 35 اور دانوں کے لیے 6 تا 8 کلوگرام صحت مند بیج فی ایکڑ کافی ہوتا ہے۔ بوائی سے پہلے بیج کو سفارش کردہ زہر لگائیں۔

طریقہ کاشت

اگرچہ چھٹہ سے کاشت کا عام رواج ہے۔لیکن اچھی پیداوار لینے کے لیے ایک فٹ کے فاصلے پر لائنوں میں بوائی کریں۔ بیج کے لیے فصل ڈیڑھ سے دو فٹ کے فاصلے پر لائنوں میں کاشت کریں اور چھدرائی کر کے پودوں کا باہمی فاصلہ چھ تا آٹھ انچ رکھیں۔بارانی علاقوں میں وتر کو مدنظر رکھتے ہوئے شرح بیج میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

کھادوں کا استعمال

کھاد کی مقدار کا تعین زمین کے لیبارٹری تجزیہ کی بنا پر کریں تاہم اوسط زرخیز زمین کے لیے مندرجہ ذیل سفارشات پر عمل کریں۔
بوائی سے ایک ماہ قبل 3 یا 4 ٹرالی گوبر کی گلی سڑی کھاد فی ایکڑ یکساں بکھیر کر اور ہل چلا کر زمین میں ملا دیں۔ بعد ازاں حسب ذیل مقدار میں کھادیں ڈالیں۔

مقدار غذائی اجزاء (کلوگرام فی ایکڑ)				کیمیائی کھادوں کی مقدار (بوریاں فی ایکڑ)	
فصل	نائٹروجن N	فاسفورس P	پوٹاش K	بوقت بوائی	پہلے پانی کے ساتھ
چارے والی فصل	33	23	12.5	دو بوری نائٹروفاس + آدھی بوری ایس او پی یا ایک بوری ڈی اے پی + آدھی بوری یوریا + آدھی بوری ایس او پی	آدھی بوری یوریا
بیج والی فصل	20	23	25	ایک بوری ڈی اے پی + ایک بوری ایس او پی	آدھی بوری یوریا

نوٹ: فصل کی حالت کے پیشِ نظر دوسرے پانی کے ساتھ نائٹروجنی کھاد کی مقدار میں کمی بیشی کی جا سکتی ہے۔

آبپاشی

جوار کی فصل کو 3 تا 4 پانی درکار ہوتے ہیں۔ پہلا پانی بوائی کے تین ہفتے بعد اور بعد میں حسب ضرورت پانی لگائیں۔ بیج والی فصل کو دانا بنتے وقت پانی کی کمی ہرگز نہ آنے دیں ورنہ پیداوار میں کمی اور دانے کا معیار متاثر ہوگا۔ اگر چارے والی فصل کا قد تین فٹ سے کم ہو اور یہ پانی کی کمی کا شکار ہو تو اسے جانوروں کو ہرگز نہ کھلائیں کیونکہ اس حالت میں اس میں ایک زہریلا مادہ ہائیڈروسائینک ایسڈ (HCN) پیدا ہو جاتا ہے جو جانوروں کے لیے نہایت مضر ہے۔ اس لیے کوشش کرنی چاہیے کہ ایک پانی لگا کر جانوروں کو کھلائیں۔ موڈھی فصل کا چارہ کھلانے میں بھی احتیاط برتنی چاہیے۔ اس صورت میں بھوسہ وغیرہ یا کوئی اور سبز چارہ اس کے ساتھ ملایا جا سکتا ہے۔

بیج والی فصل کی جڑی بوٹیاں اور تدارک

بیج والی فصل میں عام طور پر اِٹ سِٹ، تاندلہ کافی مسئلہ پیدا کرتا ہے جس کو ختم کرنے کے لئے پہلے پانی کے بعد محکمہ زراعت کے مشورہ سے مناسب جڑی بوٹی مار زہر کا استعمال کر کے ختم کیا جا سکتا ہے اور پیداوار میں اضافہ ہو سکتا ہے۔

نقصان دہ کیڑے، بیماریاں اور ان کا انسداد۔

چارے والی فصل پر عام طور پر کسی زہر کا استعمال نہیں کیا جاتا۔ تاہم اگر بیج والی جوار کی فصل پر تنے کی سنڈی، کونپل کی مکھی اور گھوڑا مکھی وغیرہ کا حملہ زیادہ ہو جائے تو سفارش کردہ دانے دار زہر استعمال کرنے سے ان کیڑوں کے حملے کو روکا جا سکتا ہے۔ مائٹس کا حملہ ہونے کی صورت میں محکمہ زراعت کے مشورہ سے مناسب زہر کا سپرے کریں اور سپرے سے کم از کم بیس دن بعد تک چارہ نہ کاٹیں۔ جوار کی فصل پر سرخ برگی دھبے (Red Leaf Spot) اور پھر بیج والی فصل پر کانگیاری کا حملہ ہوتا ہے۔ ان بیماریوں کی روک تھام کے لیے صحت مند بیج سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگا کر کاشت کریں۔ بیج والی فصل میں کانگیاری زدہ پودوں کے سِٹے کاٹ کر جلانے سے اس بیماری کا پھیلاؤ کافی حد تک کم ہو جاتا ہے۔

وقت برداشت

چارہ کی فصل کو 50 فیصد پھول نکلنے پر کاٹ لینا چاہیے۔ اس وقت زیادہ پیداوار اور غذائیت حاصل ہوتی ہے۔ فصل کو کاٹنے سے چند دن پہلے پانی لگا دیں اس سے چارے کی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہو جاتا ہے۔ بیج والی فصل نومبر میں پک کر تیار ہو جائے تو اس کے سٹے کاٹ کر خشک جگہ پر اکٹھے کرتے جائیں۔ خشک ہونے پر تھریشر سے دانے الگ کر لیں اور کڑب کے گٹھے باندھ کر رکھ لیں جو سردیوں میں جانوروں کو کھلانے کے کام لائے جا سکتے ہیں۔

سدا بہار (Sada Bahar)

اہمیت

یہ چارہ جوار اور سوڈان گھاس کے ملاپ سے ہر سال تیار کیا جاتا ہے۔ گرمیوں میں بار بار پھوٹ کر تین تا چار کٹائیاں دینے کی بنا پر اسے گرمیوں کا برسیم بھی کہا جاتا ہے۔ فصلوں کے مناسب ادل بدل سے 15 فروری سے آخر مارچ تک کاشت کرنے سے مئی جون اور اکتوبر میں پیش آنے والے چارے کی قلت کے دورانیے پر قابو پانے کی اہلیت رکھتا ہے۔ سدا بہار کے بیج کو اگر کاشت کار آئندہ فصل کے لیے استعمال کریں تو چارے کی پیداوار میں 15 سے 20 فیصد کمی واقع ہو جائے گی۔ اس لیے ہر سال ہائبرڈ بیج ہی کاشت کرنا چاہیے۔

منظور شدہ اقسام

میٹھا سدا بہار ادارہ چارہ جات سرگودھا کی تیار کردہ زیادہ کٹائیاں دینے والی شیریں قسم ہے جو کہ بارانی علاقوں کے سوا پورے پنجاب میں کاشت کی جا سکتی ہے۔ سبز چارے کی پیداوار 1250 من فی ایکڑ تک ہے۔ اس کے علاوہ درآمد کردہ منظور شدہ ہائبرڈ اقسام کے بیج بھی مارکیٹ میں دستیاب ہیں جو بہتر پیداوار کے حامل ہیں۔

آب و ہوا

یہ گرمی اور خشکی کو دوسرے چارہ جات کے مقابلے میں زیادہ برداشت کر سکتا ہے اس لیے اس کی کاشت گرم اور خشک آب و ہوا والے علاقوں میں ہو سکتی ہے۔

زمین اور اس کی تیاری

بھاری میرا زمین اس کی کاشت کے لیے موزوں ہے۔ زمین تیار کرنے کے لئے تین چار بار ہل اور سہاگہ چلا کر اچھی طرح بھر بھری کر لیں۔

شرح بیج: 8 سے 10 کلوگرام صاف ستھرا بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔

وقت کاشت: سدا بہار کا بہترین وقت کاشت 15 فروری تا آخر مارچ ہے۔

طریقہ کاشت

سدا بہار کو ڈیڑھ فٹ کے فاصلے پر بذریعہ ڈرل لائنوں میں کاشت کریں۔ بیج زیادہ گہرا نہ ڈالیں ورنہ اُگاؤ متاثر ہوگا۔ کاشت بذریعہ چھٹہ ہرگز نہ کی جائے۔

کھادوں کا استعمال

کھاد کی استعمال ہونے والی مقدار کا تعین زمین کے لیبارٹری تجزیہ کی بنا پر کریں تاہم اوسط زرخیز زمین کے لیے مندرجہ ذیل سفارشات پر عمل کریں۔

نام فصل	مقدار غذائی اجزاء (کلوگرام فی ایکڑ) نائٹروجن N	فاسفورس P	پوٹاش K	کیمیائی کھادوں کی مقدار (بوریاں فی ایکڑ) بوقت بوائی
چارے والی فصل	22	20	12.5	دو بوری نائٹروفاس + آدھی بوری ایس او پی یا ایک بوری ڈی اے پی + آدھی بوری یوریا + آدھی بوری ایس او پی
بیج والی فصل	22	20	25	دو بوری نائٹروفاس + ایک بوری ایس او پی یا ایک بوری ڈی اے پی + آدھی بوری یوریا + ایک بوری ایس او پی

نوٹ: آدھی تا ایک بوری یوریا ہر کٹائی کے بعد اضافی استعمال کریں۔

آبپاشی

پہلا پانی بوائی کے تین ہفتے کے بعد اور پھر ضرورت کے مطابق لگائیں۔ کم اُگاؤ کی صورت میں پہلا پانی جلدی لگانے سے اُگاؤ بہتر ہو جائے گا۔

نقصان دہ کیڑے اور ان کا تدارک

چارے والی فصل کو عام طور پر کسی سپرے کی سفارش نہیں کی جاتی تاہم سفارش کردہ زہر بیج کو لگا کر کاشت کرنے سے فصل کونپل کی مکھی کے شدید حملے سے محفوظ رہے گی۔ تنے کی سنڈی کے حملہ کی صورت میں محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے مناسب دانے دار زہر استعمال کریں۔

برداشت

سدابہار کی پہلی کٹائی تقریباً دو تا اڑھائی ماہ بعد اور پھر ہر کٹائی تقریباً ڈیڑھ تا دو ماہ بعد یعنی 50% پھول نکلنے یا فصل کا پانچ چھ فٹ قد ہونے پر کریں۔ دیر سے کٹائی لینے پر غذائیت میں کمی ہو جاتی ہے اور کٹائیوں کی تعداد بھی کم ہو جاتی ہے۔ اچھی فصل سے نومبر تک 1200 تا 1500 من فی ایکڑ سبز چارہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔

باجرہ (Millets)

اہمیت:

باجرہ موسم گرما کا ایک اہم چارہ ہے۔ اس کے سبز چارے اور بیج میں بہت سے غذائی اجزا پائے جاتے ہیں۔ اس میں پانی کی کمی کو دوسرے چارہ جات کے مقابلہ میں بہتر طور پر برداشت کرنے کی صلاحیت پائی جاتی ہے۔ اسے بارانی علاقوں کی فصل بھی کہا جاتا ہے۔ یہ دودھیل اور دوسرے جانوروں کیلئے یکساں مفید ہے۔ باجرے کے بیج یعنی دانوں کو پرندوں خصوصاً مرغیوں کی خوراک کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

منظور شدہ اقسام

(1) ایم بی-87

یہ (ملٹی کٹ باجرہ) تحقیقاتی ادارہ چارہ جات سرگودھا کی تیار کردہ زیادہ کٹائیاں دینے والی قسم ہے۔ اسے مارچ میں کاشت کر کے اکتوبر تک تین کٹائیاں حاصل کی جاسکتی ہیں۔ دو کٹائیوں کے بعد فصل کو بیج کے لیے بھی چھوڑا جاسکتا ہے اور بآسانی 8 تا 10 من دانے فی ایکڑ حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ اس قسم کے پودے چونکہ قد میں چھوٹے ہوتے ہیں اس لئے فصل کے گرنے کا کوئی امکان نہیں ہوتا۔ سبز چارے کی پیداوار 500 من فی ایکڑ تک ہے۔

(2) سرگودھا باجرہ 2011

ادارہ چارہ جات سرگودھا کی تیار کردہ یہ قسم قدرے شورہ زدہ زمین میں بھی اچھی پیداوار دیتی ہے۔ یہ قد آور، زیادہ لحمیات، زیادہ پتوں والی اور زود ہضم بھی ہے۔ اسکے سبز چارہ کی پیداواری صلاحیت 700 من فی ایکڑ تک ہے۔

زمین اور اس کی تیاری

یہ فصل کلراٹھی اور سیم زدہ زمینوں کے علاوہ ہر قسم کی زمین پر کاشت کی جاسکتی ہے تاہم ہلکی میرا زمین جہاں پانی کا نکاس اچھا ہو اس کی کاشت کیلئے موزوں ہے۔ زمین کا ہموار ہونا اچھی پیداوار کیلئے ضروری ہے۔ بوائی کے لئے دو تین دفعہ ہل اور سہاگہ چلا کر زمین کو اچھی طرح تیار کریں۔

شرح بیج

چارے کیلئے 5 تا 6 جبکہ بیج والی فصل کے لئے 2 تا 3 کلوگرام صاف ستھرا اور صحت مند بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔

وقت اور طریقہ کاشت

چارے کیلئے فصل کی کاشت مارچ سے مئی تک کریں جبکہ بیج کیلئے جولائی میں کریں۔ اگیتی فصل میں اگر رواں ملا کر کاشت کریں تو چارے کی غذائیت اور پیداوار بڑھ جاتی ہے۔ کاشتکار اسے عام طور پر بذریعہ چھٹہ ہی کاشت کرتے ہیں لیکن بہتر ہے کہ ایک فٹ کے فاصلے پر قطاروں میں بذریعہ ڈرل بوائی کریں۔ بذریعہ ڈرل کاشت کرنے سے چارے اور بیج کی پیداوار بڑھ جاتی ہے۔ بہتر اگاؤ حاصل کرنے کے لئے بوائی صبح کے وقت یا سورج غروب ہونے سے پہلے تروتر میں کریں۔ یاد رہے کہ بیج زیادہ گہرا نہیں ہونا چاہئے۔

کھادوں کا استعمال

کھاد کی مقدار کا تعین زمین کے لیبارٹری تجزیہ کی بنا پر کریں تاہم اوسط زرخیز زمین کے لیے مندرجہ ذیل سفارشات پر عمل کریں۔

نام فصل	مقدار غذائی اجزاء (کلوگرام فی ایکڑ)			کیمیائی کھادوں کی مقدار (بوریاں فی ایکڑ)	
	نائٹروجن N	فاسفورس P	پوٹاش K	بوقت بوائی	پہلی آب پاشی کے ساتھ
سنگل کٹ باجرہ	32	23	12.5	ایک بوری ڈی اے پی + آدھی بوری ایس او پی	ایک بوری یوریا
ملٹی کٹ باجرہ	20	23	12.5	ایک بوری ڈی اے پی + آدھی بوری ایس او پی	آدھی بوری یوریا

نوٹ: ملٹی کٹ باجرہ کو ہر کٹائی کے بعد گوڈی کر کے ایک بوری یوریا اضافی دیں۔

آبپاشی

پہلا پانی کاشت کے تین ہفتے بعد لگائیں اور بعدازاں پانی حسب ضرورت لگاتے رہیں۔کم اگاؤ کی صورت میں پانی پہلے لگانا مفید ہوتا ہے۔ یہ فصل چونکہ سیم زدہ حالات برداشت نہیں کرسکتی اس لیے خصوصاً برسات کے دنوں میں کھیت میں زیادہ پانی کھڑا رہنا نقصان دہ ہے۔

بیج والی فصل کی جڑی بوٹیاں اور تدارک

بیج والی فصل میں عام طور پر اِٹ سِٹ، تاندلہ کافی مسئلہ پیدا کرتا ہے جس کو ختم کرنے کے لئے پہلے پانی کے بعد محکمہ زراعت کے مشورہ سے مناسب جڑی بوٹی مارزہر کا استعمال کر کے ختم کیا جاسکتا ہے۔

ضرررساں کیڑے، بیماریاں اور اُن کا تدارک

باجرے کی فصل پر کیڑے اور بیماریاں زیادہ حملہ نہیں کرتیں۔تاہم بعض اوقات سٹوں کا بند ہونا (Green Ear Disease) کا حملہ ہو جاتا ہے جس کا سبب *Sclerospora graminicola* نامی پھپھوند ہے۔اس بیماری کے تدارک کے لئے متاثرہ پودوں کو نکال کر تلف کریں اور بیج صحت مند استعمال کریں۔بیج والی فصل کو پرندوں کے نقصان سے بچانے کے لئے ہر ممکن اقدامات کریں۔

وقت برداشت

چارہ کیلئے کاشتہ فصل کم وبیش اڑھائی ماہ میں تیار ہو جاتی ہے۔50 فیصد پھول آنے پر فصل غذائیت سے بھرپور ہوتی ہے اس لیے اس کی کٹائی کا مناسب ترین وقت بھی یہی ہوتا ہے۔بیج والی فصل سے سٹے علیحدہ کرنے کے بعد کڑب کے گٹھے باندھ لیے جائیں اور سردیوں میں جانوروں کے استعمال میں لائیں۔چونکہ اس چارہ میں زہریلا مادہ نہیں ہوتا اس لیے اسے کسی وقت بھی جانوروں کو کھلایا جاسکتا ہے۔

پیداوار

آبپاش علاقوں میں بارانی علاقوں کی نسبت تقریباً دوگنی پیداوار لی جاسکتی ہے یعنی بارانی علاقوں میں 200 تا 250 اور آبپاش علاقوں میں 500 تا 600 من سبز چارہ فی ایکٹر حاصل کیا جاسکتا ہے۔بیج والی فصل سے 10 سے 15 من بیج فی ایکٹر حاصل کیا جاسکتا ہے۔

مکئی (Maize)

اہمیت:

مکئی موسم خریف کا نہایت ہی اہم اور لذیذ چارہ ہے۔اسے روایتی طور پر گاچا بھی کہا جاتا ہے۔اسے زیادہ تر شہروں کے نزدیک کاشت کیا جاتا ہے۔ اس کے دانوں میں چونکہ نشاستہ (Carbohydrates) زیادہ ہوتا ہے اس لیے جانوروں اور خاص کر مرغیوں کو موٹا کرنے کے لیے بہترین غذا ہے۔مکئی کے چارہ کو سائیلج کے طور پر بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔چارے والی فصل 55 تا 65 دن میں تیار ہو جاتی ہے۔

منظور شدہ اقسام

(1) سرگودھا 2002

مکئی کے چارے والی یہ قسم تحقیقاتی ادارہ چارہ جات سرگودھا کی تیار کردہ ہے۔ یہ زیادہ دیر تک سرسبز رہتی ہے اور زیادہ پیداوار دیتی

ہے۔اس کے پودے قد میں لمبے، پتے چوڑے اور پودے پر پتوں کی زیادہ تعداد ہوتی ہے جو پیداوار میں اضافہ کی ضامن ہے۔اس کی اوسط پیداوار 600 من فی ایکڑ ہے اور بیج کی پیداوار تیس تا چالیس من فی ایکڑ تک لی جا سکتی ہے۔

(2) سپر گرین مکئی

یہ قسم تحقیقاتی ادارہ جات سرگودھا نے 2019 میں تیار کی ہے۔اس میں، سرگودھا2002 کی نسبت پیداوار 10 فیصد زیادہ، قد لمبا، پتے چوڑے اور تعداد میں زیادہ، غذائیت بہتر اور زیادہ عرصہ تک سرسبز رہنے کی صلاحیت پائی جاتی ہے۔

زمین اور اس کی تیاری

بھاری میرا زمین جہاں پانی کا نکاس اچھا ہو اس کی کاشت کے لیے بہتر ہے۔زیادہ بارش والے علاقوں میں اس کی پیداوار کم ہوتی ہے۔زمین کو تین چار بار ہل اور سہاگہ چلا کر اچھی طرح تیار اور ہموار کرنا ضروری ہے۔

وقت کاشت

چارے کے لیے فصل کو 15 فروری سے ستمبر تک کاشت کیا جا سکتا ہے۔ستمبر کے بعد کاشتہ فصل کامیاب نہیں ہوتی۔بیج کیلئے اس کی کاشت جولائی میں مکمل کر لیں۔

شرح بیج

چارے کی فصل کے لیے 40 تا 50 جبکہ بیج والی فصل کے لئے 12 تا 15 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔

طریقہ کاشت

چارے کے لیے عموماً فصل چھٹہ سے کاشت کی جاتی ہے مگر بہتر اگاؤ اور اچھی پیداوار کے لیے ایک فٹ کے فاصلے پر فصل قطاروں میں بذریعہ ڈرل کاشت کرنی چاہیے۔اس کا دانہ چونکہ موٹا ہوتا ہے اس لیے اسے تروتر میں کاشت کرنا چاہیے تاکہ اگاؤ بہتر ہو سکے اور اچھی پیداوار لی جا سکے۔بیج کے لئے لگائی گئی فصل میں قطاروں کا فاصلہ دو سے اڑھائی فٹ ہونا چاہیے۔

کھادوں کا استعمال

کھاد کی مقدار کا تعین زمین کے لیبارٹری تجزیہ کی بنا پر کریں تاہم اوسط زرخیز زمین کے لیے مندرجہ ذیل سفارشات پر عمل کریں۔

نام فصل	غذائی اجزاء (کلوگرام فی ایکڑ)			کیمیائی کھادوں کی مقدار (بوریاں فی ایکڑ)	
	نائٹروجن N	فاسفورس P	پوٹاش K	بوقت بوائی	فصل کا قد ڈیڑھ تا دو فٹ ہونے پر
مکئی	43	23	12.5	ایک بوری ڈی اے پی + آدھی بوری یوریا + آدھی بوری ایس او پی یا اڑھائی بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18%) + پونی بوری یوریا + آدھی بوری ایس او پی	ایک بوری یوریا

آبپاشی

پہلا پانی بوائی کے تین ہفتے بعد اور پھر حسب ضرورت پانی لگائیں ۔ پانی اس حساب سے لگائیں کہ یہ زیادہ دنوں تک کھڑا نہ رہے ورنہ پودے مرجاتے ہیں ۔ زیادہ بارش کی صورت میں کھیت سے زائد پانی کی نکاسی کا بندوبست کریں ۔

بیج والی فصل کی جڑی بوٹیاں اور تدارک

بیج والی فصل میں عام طور پر اِٹ سِٹ ، تاندلہ کافی مسئلہ پیدا کرتا ہے جس کو ختم کرنے کے لئے پہلے پانی کے بعد محکمہ زراعت کے مشورہ سے مناسب جڑی بوٹی مارزہر کا استعمال کر کے ختم کیا جاسکتا ہے اور پیداوار میں اضافہ ہوسکتا ہے ۔

ضرررساں کیڑے ، بیماریاں اوران کا تدارک

فصل پر تنے کی سنڈی اور کونپل کی مکھی کے حملہ کی روک تھام کے لئے سفارش کردہ دانے دار زہر بوائی کے وقت استعمال کریں ۔ اگر شدید حملہ ہوجائے تو سفارش کردہ دانے دار زہر پہلے پانی کے ساتھ کھیت میں ڈالیں تاکہ کٹائی تک زہر کا اثر زائل ہوجائے ۔ مکئی کی فصل پر عموماً مکئی کے برگی دھبے اور مکئی کے تنے کا گلنا سڑنا جیسی بیماریاں حملہ آور ہوتی ہیں ۔ لیکن اگر بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی مارزہر لگا کر کاشت کریں تو کافی حد تک ان بیماریوں کا تدارک ہوجاتا ہے ۔

وقت برداشت اور پیداوار

فصل پر 50 فیصد پھول ظاہر ہونے پر کٹائی کی جائے تو بہتر رہتی ہے ۔ مکئی 55 تا 65 دن کے اندر اندر کاٹ لی جائے ۔ مکئی کی اچھی قسم 600 من چارہ فی ایکڑ سے زیادہ پیداوار دیتی ہے ۔

گوارا (Cluster Bean)

اہمیت :

یہ ایک پھلی دار چارہ ہے ۔ اس کو اگر پھول آنے پر ہل چلا کر زمین میں دبا دیا جائے تو زمین کی زرخیزی میں اضافہ کرتا ہے ۔ اس میں لحمیاتی مادہ کافی مقدار (19 فیصد) تک موجود ہوتا ہے جس کی وجہ سے اسے غیر پھلی دار چاروں مثلاً جوار، باجرہ وغیرہ کے ساتھ ملا کر کاشت کیا جاتا ہے تاکہ ان کی افادیت اور غذائیت میں اضافہ ہوجائے ۔ اس کی کاشت عموماً کم بارش والے علاقوں میں کی جاتی ہے تاہم آبپاش علاقوں میں بھی چارے کی اچھی فصل حاصل کی جاسکتی ہے ۔

منظور شدہ اقسام

(1) بی آر-90

اس قسم کی شاخیں اور پھلیاں کافی تعداد میں ہوتی ہیں اور تنے درمیانے موٹے ہوتے ہیں ۔ اس کی پھلیاں پک کر گرتی نہیں اور سبز چارہ کی پیداوار 24 ٹن یعنی 600 من فی ایکڑ ہے ۔

(2) بی آر-99

یہ اگیتی اور گچھے دار قسم ہے ۔ اس کا قد لمبا اور دانے موٹے ہوتے ہیں ۔ کیڑے مکوڑوں اور بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہے ۔ سبز چارے کی پیداوار 28 ٹن یعنی 700 من فی ایکڑ تک ہے ۔

(3) بی آر-2017

یہ قسم دیگر اقسام کی نسبت 20 تا25 دن پہلے پک کر تیار ہو جاتی ہے۔اس قسم پر پھلیاں گچھوں کی شکل اور زیادہ تعداد میں لگتی ہیں۔دانے کا سائز درمیانہ ہے۔چارے کی پیداوار 32 ٹن یعنی 800 من فی ایکڑ تک ہوتی ہے۔

آب وہوا

اس کی کاشت کے لیے گرم آب وہوادرکار ہے۔ یہ فصل پانی کی کمی کو کافی دیر تک برداشت کر لیتی ہے۔

زمین اوراس کی تیاری

ہلکی میرا زمین جس کا نکاس اچھا ہواس کی کاشت کے لیے موزوں ہے ۔زمین کو دوبار ہل اور ایک بار سہاگہ چلا کر تیار کریں۔ زمین کا اچھی طرح تیار اور جڑی بوٹیوں سے صاف ہونا اچھی پیداوار کے لیے بنیادی شرط ہے ۔زمین بالکل ہموار ہونی چاہیے کیونکہ نشیبی جگہوں پر پانی کھڑا ہونے سے فصل کے پودے مرجاتے ہیں اوراونچی جگہوں پر پانی نہ پہنچنے سے اس کا اُگاو صحیح نہیں ہوتا۔دونوں صورتوں میں پیداوار میں کمی واقع ہوگی۔

کھادوں کا استعمال

کھاد کی مقدار کا تعین زمین کے لیبارٹری تجزیہ کی بنا پر کریں تاہم اوسط زرخیز زمین کے لیے مندرجہ ذیل سفارشات پر عمل کریں۔

نام فصل	مقدار غذائی اجزاء (کلوگرام فی ایکڑ)			کیمیائی کھادوں کی مقدار (بوریاں فی ایکڑ)
	نائٹروجن N	فاسفورس P	پوٹاش K	بوقت بوائی
گوارہ	9	23	0	ایک بوری ڈی اے پی ڈالیں۔

شرح بیج

چارے کے لیے 20 تا25 جبکہ بیج والی فصل کے لیے 10 تا 12 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔

وقت کاشت

چارے کے لیے یہ فصل اپریل سے جولائی تک کسی وقت بھی کاشت کی جاسکتی ہے البتہ بیج والی فصل کا موزوں وقت کاشت جون کا مہینہ ہے۔اس کو سبز کھاد کے طور پر استعمال کرنے کے لیے فصل کی کاشت ماہ مئی میں کرنی چاہیے۔

طریقہ کاشت

اس کی کاشت ڈیڑھ فٹ کے فاصلے پر قطاروں میں کریں۔چھٹہ سے بھی اس کی کاشت کی جاسکتی ہے۔

جڑی بوٹیوں کا تدارک

بیج والی فصل میں جڑی بوٹیاں کافی تعداد میں اُگ آتی ہیں۔زمین کی تیاری کے وقت آخری ہل سہاگہ سے پہلے محکمہ زراعت کی سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہر کا استعمال کر کے جڑی بوٹیاں ختم کی جاسکتی ہیں۔

ضرررساں کیڑوں کا تدارک

اس فصل پر سفید مکھی اور چست تیلہ کا حملہ ہوسکتا ہے۔ایسی صورت میں بیج والی فصل پر سفارش کردہ زہر کا سپرے کریں۔بعض اوقات فصل میں سوکے کی بیماری دیکھنے میں آتی ہے جس کا تدارک فصلوں کے ادل بدل سے کیا جاسکتا ہے۔

برداشت

چارے والی فصل ڈیڑھ تا دو ماہ میں کاٹنے کے قابل ہو جاتی ہے۔ 50 فیصد پھول آنے پر فصل غذائیت سے بھر پور ہوتی ہے لہذا کٹائی کا مناسب ترین وقت بھی یہی ہے۔ بیج والی فصل نومبر میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔

رواں (Cowpea)

اہمیت:

یہ موسم گرما کا ایک پھلی دار چارہ ہے۔ اس کی جڑوں میں خاص قسم کے جراثیم (Nodules) یعنی ناڈیولز بنا کر پرورش پاتے ہیں اور ہوا سے نائٹروجن لے کر جمع کرتے رہتے ہیں جن سے زمین کی زرخیزی میں اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ اس میں لحمیاتی اجزا بہت ہوتے ہیں اس لیے اس کا چارہ مقوی ہوتا ہے۔ اس میں 16 فیصد پروٹین ہوتی ہے۔ اسے عام طور پر غیر پھلی دار فصلوں مثلاً چری، باجرہ، مکئی اور سوڈان گھاس کے ساتھ ملا کر کاشت کیا جاتا ہے۔ اور اسطرح دودھیل جانوروں کے لیے متوازن چارہ دستیاب ہوتا ہے۔

منظور شدہ قسم

رواں 2003

اس میں بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت اور تا دیر سرسبز رہنے کی صلاحیت موجود ہے۔ یہ قسم چارے اور بیج دونوں کے لیے یکساں پیداواری صلاحیت کی حامل ہے۔ اس کی سبز چارے کی پیداوار 400 من فی ایکڑ تک ہوتی ہے۔

زمین اور اس کی تیاری

اس کی کاشت ہر اُس زمین پر کی جا سکتی ہے جس میں پانی کا نکاس بہتر ہوتا ہم بھاری میرا زمین اس کی کاشت کے لیے زیادہ موزوں ہے۔ زمین کی تیاری کے لئے دو تا تین دفعہ ہل اور سہاگہ چلائیں۔

شرح بیج

چارے کی فصل کے لیے 12 جب کہ بیج والی فصل کے لیے 8 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔

وقت اور طریقہ کاشت

رواں کی کاشت کا وقت مارچ تا جولائی ہے۔ اس کی کاشت بذریعہ چھٹہ کی جاتی ہے لیکن کیرے یا ڈرل کے ساتھ دو دو فٹ کے فاصلے پر قطاروں میں کاشت کردہ فصل چارے اور بیج دونوں کی بہتر پیداوار دیتی ہے۔

کھادوں کا استعمال

کھاد کی مقدار کا تعین زمین کے لیبارٹری تجزیہ کی بنا پر کریں تاہم اوسط زرخیز زمین کے لیے مندرجہ ذیل سفارشات پر عمل کریں۔

نام فصل	مقدار غذائی اجزاء (کلوگرام فی ایکڑ)			کیمیائی کھادوں کی مقدار (بوریاں فی ایکڑ)
	نائٹروجن N	فاسفورس P	پوٹاش K	بوقت بوائی
رواں	9	23	0	ایک بوری ڈی اے پی ڈالیں

آبپاشی

پہلا پانی بوائی کے تین ہفتہ بعد لگائیں بعدازاں حسب ضرورت پانی دیا جائے۔

کیڑے اوران کا تدارک

اس فصل کو عام طور پر لشکری سنڈی نقصان پہنچاتی ہے۔چارے کی فصل پر زہروں کا استعمال ہرگز نہ کیا جائے البتہ بیج والی فصل پر اس سنڈی کے حملے کی صورت میں مقامی توسیع عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ زہر استعمال کریں۔

برداشت اور پیداوار

چارے کے لیےفصل عموماً بوائی سے دوتا تین ماہ بعد تیار ہوجاتی ہے۔پھلی بننے کے وقت فصل غذائیت سے بھر پور ہوتی ہےاور یہی وقت اس کی کٹائی کے لیے بہترین ہوتا ہے سبز چارہ کی پیداوار 300 سے 400 جبکہ بیج کی پیداوار10 من فی ایکڑ لی جاسکتی ہے۔بیج والی فصل چار ماہ بعد پک کر تیار ہو جاتی ہے۔چونکہ پھلیاں ایک ہی وقت پرنہیں پکتیں اس لیے اُن کی چنائی کئی مرتبہ کرنی پڑتی ہے۔

ماٹ گراس

اہمیت:

یہ ایک دوامی نوعیت کا زود ہضم اور غذائیت سے بھر پور متعدد کٹائیاں دینے والا چارہ ہے۔مئی جون کے مہینوں میں چارے کی کمی کو پورا کرنے کے لیے اگیتی مکئی ،سدا بہاراور ماٹ گراس چارہ کاشت کیا جاتا ہے۔ماٹ گراس سخت سردی کے مہینوں دسمبر سے فروری کے سوا تقریباً سارا سال چلتا رہتا ہےاور سال میں تقریباً چھ کٹائیاں دے سکتا ہے۔یہ اکتوبر،نومبر میں بھی سبز چارہ دیتا رہتا ہے۔مناسب دیکھ بھال سے پیداوار میں تسلسل کے ساتھ ساتھ سال ہا سال غذائیت بخش اور زود ہضم چارہ دیتا رہتا ہے۔بہتر غذائیت کی بدولت ماٹ گراس استعمال کرنے سے دودھ اور گوشت کی پیداوار میں اضافہ ہوسکتا ہے۔اس چارہ میں لحمیات کی مقدار 7 سے 8فی صد کے قریب ہے۔مارٹ گراس کو پوٹھوہار کے علاقے میں بھی کاشت کیا جاسکتا ہے۔

آب وہوا

گرم مرطوب آب وہوااس چارہ کے لیے موزوں ترین ہے۔یہ چارہ سخت گرمی کو بھی برداشت کرنے کی صلاحیت رکھتا ہےلیکن سخت سردی کا اس کی بڑھوتری پر بُرا اثر پڑتا ہے۔یہ چارہ موسم برسات میں تیزی سے بڑھتا ہے۔

زمین اوراسکی تیاری

بھاری میرا زمین ماٹ گراس کی کاشت کے لئے موزوں ہے۔زمین کی تیاری کے چارتا پانچ دفعہ ہل چلائیں۔ ہر ہل کے بعد سہاگہ دے کر اچھی طرح بھر بھرا کرلیں۔بہتر ہے کہ بوائی سے قبل داب کا طریقہ اپنا کر کھیت کو جڑی بوٹیوں سے پاک کرلیں۔

وقت اور طریقہ کاشت

ماٹ گراس کی بوائی کے لیے 15 فروری تا آخر مارچ بہترین وقت ہےلیکن ماہ اگست وستمبر میں بھی اس کی بوائی کی جاسکتی ہے۔ فروری مارچ میں قلمیں جب کہ اگست ستمبر میں اس کی جڑیں لگائی جاتی ہیں۔دو دوفٹ کے فاصلے پر قلمیں لگائیں ۔قلموں کو زمین میں عموداً اس طرح لگایا جائے کہ ایک آنکھ زمین کے اندر اور دوسری باہر رہے۔کماد کے سموں کی طرح زمین میں دبانے سے اس کی قلمیں ضائع ہوجاتی ہیں۔

شرح بیج

ماٹ گراس دو طریقوں یعنی جڑوں اور قلموں کے ذریعے کاشت کیا جاتا ہے۔ تنے کو کاٹ کر دو آنکھوں والی قلمیں بنائی جاتی ہیں۔ اس طرح سے کاشت کیا گیا ماٹ گراس جڑوں کی نسبت دیر سے چارہ دیتا ہے علاوہ ازیں جڑوں سے کاشت کی گئی فصل بہتر پیداوار دیتی ہے۔ فی ایکڑ 11000 قلمیں کافی ہوتی ہیں۔

قلموں کی دستیابی

اس کی قلمیں قومی زرعی ادارہ تحقیقات، اسلام آباد اور تحقیقاتی ادارہ چارہ جات سرگودھا سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

کھادوں کا استعمال

کھاد کی مقدار کا تعین زمین کے لیبارٹری تجزیہ کی بنا پر کریں تاہم اوسط زرخیز زمین کے لیے مندرجہ ذیل سفارشات پر عمل کریں۔

بوائی سے ایک ماہ پہلے چار سے پانچ ٹرالی گوبر کی گلی سڑی کھاد فی ایکڑ ڈالیں۔

نام فصل	مقدار غذائی اجزاء (کلوگرام فی ایکڑ)			کیمیائی کھادوں کی مقدار (بوریاں فی ایکڑ)
	نائٹروجن N	فاسفورس P	پوٹاش K	بوقت بوائی
ماٹ گراس	22	20	25	دو بوری نائٹروفاس + ایک بوری ایس او پی یا ایک بوری ڈی اے پی + آدھی بوری یوریا + ایک بوری ایس او پی

نوٹ: اس کے علاوہ ایک بوری یوریا فی ایکڑ ہر کٹائی کے بعد اضافی ڈالیں۔

آبپاشی

فصل کو پہلا پانی کاشت کے فوراً بعد لگائیں۔ اس کے بعد موسم کی مناسبت سے آبپاشی کرتے رہیں۔

برداشت اور پیداوار

پہلی کٹائی کے لیے فصل تقریباً 3 یا 4 مہینوں میں تیار ہو جاتی ہے۔ اس کی کٹائی دیر سے کرنے کی صورت میں پودے سخت ہو جاتے ہیں، غذائیت میں کمی آجاتی ہے اور جانور بھی رغبت سے نہیں کھاتے۔ جب فصل کا قد 3 تا 4 فٹ ہو جائے تو کٹائی کر لینی چاہیے۔ پہلی کٹائی کے بعد دوسری کٹائی ڈیڑھ سے دو ماہ کے عرصہ میں تیار ہو جاتی ہے۔ ماٹ گراس جون سے نومبر تک چارہ فراہم کرتا ہے۔ سردی کے موسم میں جب ماٹ گراس چارہ نہیں دیتا تو لائنوں کے درمیان سرسوں، برسیم یا جئی کاشت کر لیں۔ ماٹ گراس کی سالانہ پیداوار خریف کے دیگر چارہ جات کے مقابلے میں تقریباً تین گنا زیادہ ہے۔ اس کی پیداوار 1200 سے 1500 من فی ایکڑ سالانہ حاصل کی جاسکتی ہے اور اس کو 7 تا 8 سال تک موڈھی رکھا جاسکتا ہے۔

روڈز گھاس (Rhodes Grass)

اہمیت: یہ متعدد کٹائیاں دینے والا دائمی نوعیت کا چارہ ہے۔ یہ ایک سدا بہار پودا ہے۔ ایک بار لگانے پر کئی سال تک پیداوار دیتا رہتا ہے۔ اس کی کاشت سے چارے کی قلت کے مسئلے کو حل کرنے میں کافی مدد ملتی ہے۔ بارانی علاقوں میں اس کی کاشت سے زمین کے کٹاؤ کا مسئلہ بہتر

طریقے سے حل ہوسکتا ہے۔بار بار پھوٹنے کی صلاحیت کی بنا پر اسکی کاشت چراگاہوں میں بھی ہوسکتی ہے۔اس چارہ میں سائے کو برداشت کرنے کی صلاحیت بھی کافی حد تک ہے اسلئے اسے جنگلوں میں بھی کاشت کیا جا سکتا ہے۔علاوہ ازیں اسے ماٹ گھاس کی طرح دریاؤں ،نہروں،کھالوں اور آبی گزرگاہوں کے کنارے لگا کر چارے کی کمی کو کافی حد تک دور کیا جاسکتا ہے۔یہ غذائی اعتبار سے ایک اعلیٰ درجے کا چارہ ہے۔یہ Hay بنانے کے لئے بھی نہایت موزوں ہے۔

آب وہوا

اسکی کاشت کے لیےگرم مرطوب آب وہوا موزوں ہے۔

زمین اوراس کی تیاری

بھاری میرا زمین جس میں پانی کے نکاس کا خاطرخواہ انتظام ہواسکی کاشت کے لیے بہتر ہے۔زمین کو تیار کرنے کے لئے تین تا چار بار ہل سہاگہ چلائیں۔زمین بالکل نرم بھربھری اور ہموار ہونی چاہیے۔

وقت کاشت

فصل کی کاشت سال میں دو بار کی جاسکتی ہے جو کہ بیج اور جڑوں دونوں سے ہوسکتی ہے۔آبپاشی والے علاقوں میں شروع مارچ اور بارانی علاقوں میں جون یا جولائی میں بوائی کی جاتی ہے۔قلموں کے ذریعہ کاشت وسط فروری سے وسط مارچ تک کی جاتی ہے۔

طریقہ کاشت

ہر قلم پر کم ازکم دو دو آنکھیں ہونی چاہیے۔قلموں کو لگاتے وقت ایک طرف جھکائیں اور زمین کے ساتھ 45 درجے کا زاویہ بنائیں۔قلم کی ایک آنکھ زمین کے اندر اور دوسری باہر ہونی چاہیے۔قلموں اور لائنوں کا باہمی فاصلہ دوفٹ ہونا چاہیے۔جڑوں کے ذریعہ کاشت جولائی اگست میں کرنی چاہیے۔چونکہ اسکی کاشت خشک زمین میں کی جاتی ہے اسلئے بوائی کے فوراً بعد پانی لگائیں۔فصل جب تک پھوٹ کر مستحکم نہ ہو جائے اس وقت تک فصل کو ہفتہ وار پانی دیتے رہیں بعدازاں دوتین ہفتوں کے وقفہ سے حسب ضرورت پانی دیا کریں۔بیج سے کاشت کی صورت میں عام طور پر اسے بذریعہ چھٹہ کاشت کیا جاتا ہے۔لیکن ایک ایک فٹ کے فاصلے پر قطاروں میں بذریعہ ڈرل بوائی کریں۔اس کا بیج زیادہ گہرائی میں نہ جائے کیونکہ اسکا بیج چھوٹا ہوتا ہے۔بہتر اُگاؤ حاصل کرنے کے لئے بوائی صبح کے وقت یا سورج غروب ہونے سے پہلے تروتر میں کریں۔اچھی پیداوار لینے کے لئے فصل کو ہر چار سال بعد دوبارہ کاشت کرنا چاہیے۔

شرح بیج

پانچ تا چھ کلوگرام بیج یا 11000 تا 12000 قلمیں فی ایکڑ کافی ہوتی ہیں۔

کھادوں کا استعمال

کھاد کی مقدار کا تعین زمین کے لیبارٹری تجزیہ کی بنا پر کریں تاہم اوسط زرخیز زمین کے لیے مندرجہ ذیل سفارشات پر عمل کریں۔

مقدار غذائی اجزاء (کلوگرام فی ایکڑ)				کیمیائی کھادوں کی مقدار (بوریاں فی ایکڑ)
نام فصل	نائٹروجن N	فاسفورس P	پوٹاش K	بوقت بوائی
روڈز گھاس	22	20	25	دو بوری نائٹروفاس + ایک بوری ایس او پی یا ایک بوری ڈی اے پی + آدھی بوری یوریا + ایک بوری ایس او پی

نوٹ:۔ایک بوری یوریا فی ایکڑ ہر کٹائی کے بعد ڈالیں۔

برداشت

پہلی کٹائی کے لئے فصل بوائی کے تقریباً تین ماہ بعد تیار ہو جاتی ہے۔جبکہ بعد والی ہر کٹائی 35 سے 40 دن بعد تیار ہوتی ہے۔ فصل کی کٹائی اس وقت کی جائے جب اس پر پھول یا سٹے نکل آئیں۔اس سے سال میں 6 تا 7 کٹائیاں لی جاسکتی ہیں۔موسم برسات میں اس کی بڑھوتری بہت عمدہ ہو جاتی ہے۔

پیداوار

بیج بنانا مقصود ہو تو گھاس کو جولائی کے بعد کاٹنا بند کر دیں اور ساتھ ہی پانی لگانا بھی چھوڑ دیں اچھی فصل سے 5 من بیج فی ایکڑ حاصل کیا جاسکتا ہے اچھی نگہداشت سے سال بھر میں 1000 من فی ایکڑ تک سبز چارہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔

کلر گھاس (Kallar Grass)

اہمیت:

یہ بنجر اور کلر تھور والی زمینوں میں متعدد کٹائیاں دینے والا دائمی نوعیت کا چارہ ہے۔یہ سفید اور کالے کلر والی دونوں زمینوں پر بہت اچھی پیداوار دیتا ہے جہاں زمینی پانی کھارا ہو یہ وہاں بھی لذیذ اور توانائی سے بھرپور چارہ مہیا کرتا ہے۔ میٹھے یا کھارے پانی سے سیراب کرنے سے پیداوار پر فرق نہیں پڑتا۔ایک بار لگانے پر کئی سال پیداوار دیتا رہتا ہے۔اس میں کاربوہائیڈریٹ اور پروٹین کثرت میں پائے جاتے ہیں۔یہ جانوروں میں سوڈیم اور پوٹاشیم کے توازن کو برقرار رکھنے میں مدد دیتا ہے۔اس کی کاشت عام فصلوں کی طرح کی جاتی ہے۔یہ بڑی عمدگی سے نشوونما پاتا ہے۔یہ سالانہ چار تا پانچ کٹائیوں میں 400 سے 500 من فی ایکڑ تک پیداوار دینے کی صلاحیت رکھتا ہے اور دودھیل جانوروں کے لئے ایک عمدہ چارہ مہیا کرتا ہے۔اسمیں لوہے، کاپر اور میگانیز کی اتنی مقدار پائی جاتی ہے جو جانور کی روزانہ خوراک کے لئے کافی ہوتی ہے۔یہ زیادہ پی ایچ والی زمین میں بھی کامیابی سے کاشت کیا جاسکتا ہے۔اس سے شورزدہ بنجر زمینوں کی اصلاح بھی ہوتی ہے۔کچھ عرصہ کلر گھاس کاشت کرنے کے بعد ان زمینوں پر دوسری ایسی فصلیں جن میں کلر برداشت کرنے کی صلاحیت نسبتاً کم ہو کاشت کی جاسکتی ہیں۔اس سے نامیاتی کھاد بھی تیار کی جاسکتی ہے۔

آب و ہوا

اسکی کاشت کے لئے گرم مرطوب آب و ہوا موزوں ہے۔

زمین اور اسکی تیاری

کاشت کے لئے زمین کی تیاری کی کوئی خاص ضرورت نہیں ہوتی۔ ایک یا دو بار ہل چلا کر اور سہاگہ دے کر زمین کو تیار کر لیں۔کاشت سے پہلے کھیت کو اچھی طرح ہموار کر لیں تاکہ آبپاشی یکساں ہو اور فصل کاٹنے میں آسانی ہو۔

وقت اور طریقہ کاشت

اگرچہ کلر گھاس کو سارا سال کاشت کیا جاسکتا ہے مگر بہتر وقت کاشت مارچ کا مہینہ ہے۔قلموں کے ذریعہ کاشت وسط فروری سے وسط مارچ تک کی جاتی ہے۔یاد رہے کہ ہر قلم پر کم از کم دو یا تین آنکھیں ہونی چاہیے۔قلموں کو لگاتے وقت ایک طرف جھکائیں اور زمین کے ساتھ 45 درجے کا زاویہ بنائیں۔قلم کی ایک آنکھ زمین کے اندر اور دوسری باہر ہونی چاہیے۔قطاروں کا آپس میں فاصلہ ایک فٹ (30 سینٹی میٹر) اور قلموں کا فاصلہ چار انچ (10 سینٹی میٹر) ہونا چاہیے۔جڑوں کے ذریعہ کاشت جولائی اگست میں کرنی چاہیے۔چونکہ اسکی کاشت خشک زمین میں

کی جاتی ہے اسلئے بوائی کے فوراً بعد پانی لگائیں۔ جب تک پودے پھوٹ کر مستحکم نہ ہو جائیں اس وقت تک فصل وتر حالت میں رکھیں بعدازاں حسب ضرورت پانی دیں۔ چونکہ اسکو بڑھوتری کے لئے پانی کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے اس لئے اگر فصل میں پانی کھڑا بھی رہے نقصان نہیں ہوتا۔ اچھی پیداوار لینے کے لئے فصل کو ہر چار یا پانچ سال بعد دوبارہ کاشت کرنا چاہیے۔

شرح بیج

اگرچہ یہ چارہ بیج سے بھی کاشت کیا جاتا ہے مگر بہتر پیداوار کے لئے اسکو قلموں اور جڑوں کے ذریعے کاشت کرنا چاہیے اسکو سارا سال پھول لگتے ہیں مگر صرف اکتوبر نومبر میں لگنے والے پھول بارآور ہوتے ہیں۔ اسے کاشت کرنے کے لئے 675 کلوگرام قلمیں فی ہیکٹر (273) کلوگرام قلمیں فی ایکڑ کافی ہوتیں ہیں۔

کھادوں کا استعمال

کھاد کی مقدار کا تعین زمین کے لیبارٹری تجزیہ کی بنا پر کریں تاہم اوسط زرخیز زمین کے لیے مندرجہ ذیل سفارشات پر عمل کریں۔

نام فصل	مقدار غذائی اجزاء (کلوگرام فی ایکڑ) نائٹروجن N	فاسفورس P	پوٹاش K	کیمیائی کھادوں کی مقدار (بوریاں فی ایکڑ) بوقت بوائی
کلر گھاس	22	23	12.5	ایک بوری ڈی اے پی + آدھی بوری یوریا + آدھی بوری ایس او پی

نوٹ: ایک بوری یوریا ہر کٹائی کے بعد استعمال کریں۔

بیماریاں اور ضرر رساں کیڑے

اس پر صرف تیلے کا حملہ دیکھنے میں آیا ہے جس کے تدارک کے لئے محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے موزوں زہر سپرے کریں۔ تمام زہریں چارہ کاٹنے سے کم ازکم تین تا چار ہفتے پہلے استعمال کرنی چاہیے۔

برداشت

فصل پہلی بار کٹائی کے لئے بوائی کے تقریباً 90 دن بعد تیار ہو جاتی ہے جبکہ بعد والی ہر کٹائی 50 سے 60 ایام کے بعد تیار ہو جاتی ہے۔ جب پودے کا قد 2 فٹ ہو جائے تو اس پر پھول نکل آتے ہیں۔ یہ سلسلہ اپریل سے ستمبر تک جاری رہتا ہے۔ اس سے سال میں 4 تا 5 کٹائیاں لی جاسکتی ہیں۔

پیداوار

اچھی نگہداشت سے سال بھر میں 400 سے 500 من فی ایکڑ تک سبز چارہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔

جنتر (Jantar)

اہمیت: یہ ایک پھلی دار فصل ہے جو زمین کی زرخیزی بڑھانے کے لئے بطور سبز کھاد کاشت کی جاتی ہے۔ تاہم پنجاب کے بعض علاقوں میں اسے چارہ کے لئے بھی کاشت کیا جاتا ہے۔ خصوصاً یہ چھوٹے جانوروں کی من پسند غذا ہے۔ یہ درمیانی قسم کی زمینوں میں بھی کاشت ہوسکتا ہے۔ اس کے بیج میں گوند بھی کافی مقدار میں پائی جاتی ہے۔

زمین کی تیاری

جنتر کی کاشت کے لئے ہلکی میرا زمین موزوں ہے۔دو سے تین دفعہ ہل چلا کر اور سہاگہ دے کر زمین کو اچھی طرح نرم اور بھرا بھرکر لیں تا کہ بہتر اگاؤ ہو سکے۔

وقت کاشت

یہ فصل وسط مارچ سے آخر اگست تک کاشت کی جاتی ہے۔البتہ مون سون کی بارشوں کے دوران کاشتہ فصل کی بڑھوتری بہت اچھی ہوتی ہے۔یہ کھڑی گندم کی فصل میں آخری پانی کے ساتھ بھی لگایا جا سکتا ہے۔

شرح بیج

چارہ اور سبز کھاد کے لئے کاشت کی جانے والی فصل کے لئے 20 تا 25 کلوگرام جبکہ بیج والی فصلکے لئے 10 تا 12 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔جنتر کی تا حال کوئی قسم منظور نہیں ہوئی ہے۔تاہم کئی نئی اقسام منظوری کے آخری مرحلے میں ہیں۔منڈی سے جنتر کی لوکل قسم کا بیج دستیاب ہے۔

طریقہ کاشت

یہ فصل عموماً چھٹے سے کاشت کی جاتی ہے۔بہتر ہے کہ چارے کے لئے 30 سینٹی میٹر (ایک فٹ) اور بیج کی فصل کے لئے 45 سے 60 سینٹی میٹر (ڈیڑھ سے دوفٹ) کے فاصلے پر لائینوں میں کاشت کریں۔اگر زمین درمیانی قسم کی ہو تو کھڑے پانی میں برسیم کی طرح بھی کاشت کی جا سکتی ہے۔

کھادوں کا استعمال

کھاد کی مقدار کا تعین زمین کے لیبارٹری تجزیہ کی بنا پر کریں تاہم اوسط زرخیز زمین کے لیے مندرجہ ذیل سفارشات پر عمل کریں۔

نام فصل	مقدار غذائی اجزاء (کلوگرام فی ایکڑ)			کیمیائی کھادوں کی مقدار (بوریاں فی ایکڑ)
	نائٹروجن N	فاسفورس P	پوٹاش K	بوقت بوائی
جنتر	9	23	0	ایک بوری ڈی اے پی ڈالیں۔

نوٹ: پہلے پانی کے ساتھ آدھی بوری یوریا استعمال کریں۔

آبپاشی

وتر میں کاشت شدہ فصل کو پہلا پانی بوائی کے 18 سے 22 دن بعد لگائیں مگر بارش ہونے کی صورت میں آبپاشی نہ کریں۔

برداشت

سبز کھاد کے لئے کاشت کے 40 سے 50 دن بعد فصل زمین میں دبا دیں۔سبز چارے کے لئے فصل 70 سے 80 دن بعد 50% پھول آنے پر کٹائی کے لئے تیار ہو جاتی ہے۔جبکہ بیج والی فصل 120 دن بعد پھلیاں پکنے پر برداشت کریں۔

سائیلج بنانا

سائیلج یعنی خمیرہ چارہ یا چارے کا اچار سبز چارہ سے تیار کیا جا سکتا ہے جس میں چارے کو کسی گڑھے یا بنکر وغیرہ میں آکسیجن کی غیر موجودگی میں 40 تا 45 دن کے لیے بند کر دیا جاتا ہے۔ سائیلج کے مندرجہ ذیل فوائد ہیں۔

☆ سائیلج بنانے سے چارہ لمبے عرصے تک محفوظ ہو جاتا ہے۔
☆ سائیلج بننے کے دوران چارے کے اندر کچھ ایسی کیمیائی تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں جن سے چارہ زود ہضم ہو جاتا ہے۔
☆ سائیلج خوش ذائقہ ہوتا ہے جسے جانور شوق سے کھاتے ہیں اور اس کے ضیاع میں نمایاں کمی آ جاتی ہے۔
☆ سائیلج چارے کو محفوظ کرنے کا واحد طریقہ ہے جو کہ موسم برسات میں بھی ممکن ہے۔
☆ سائیلج بنانے سے ایک دفعہ چارہ اُگا کر محفوظ کر لیا جاتا ہے جبکہ باقی سارا سال زمین دوسری فصلوں کے لیے دستیاب رہتی ہے۔
☆ ہمارے ہاں پانی کی فراہمی یکساں نہیں رہتی لہذا پانی کی بہتات کے دنوں میں چارہ اُگا کر سائیلج کی صورت میں محفوظ کرنے سے پانی کا بہترین استعمال ممکن ہے۔
☆ سائیلج کی وجہ سے ایسی جگہ بھی ڈیری فارمنگ ممکن ہے جہاں پر چارہ جات اُگائے نہ جا سکیں۔
☆ سائیلج کو آگ لگنے کا خدشہ نہیں ہوتا۔

سائیلج بنانے کے لیے اہم فصلیں

سائیلج کے لیے مندرجہ ذیل فصلیں اہم ہیں۔

1. مکئی 2. جوار 3. باجرہ 4. جئی 5. سدابہار

سائیلج بنانے کے لیے تفصیلی معلومات تحقیقاتی ادارہ برائے چارہ جات سرگودھا سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔ اس کتابچہ کے آخر میں فون نمبر اور ای میل ایڈریس دے دیئے گئے ہیں۔

چارہ جات کے بیج کا حصول

ملک میں سرکاری اور پرائیویٹ ادارے چارہ جات کا بیج تیار کرتے ہیں تاہم یہ بیج ملکی ضرورت پورا کرنے کیلئے کافی نہیں ہوتا۔ اکثر کاشتکار اور مویشی پال حضرات چارہ جات کا بیج پیدا نہیں کرتے اور منڈی سے غیر معیاری اور جڑی بوٹیوں کے بیج سے آلودہ بیج حاصل کرنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ ہر سال کثیر رقم سے چارہ جات کا بیج درآمد بھی کیا جاتا ہے تاہم درآمد شدہ بیج میں جڑی بوٹیوں کا بیج اور بیماریاں بھی شامل ہوتی ہیں۔ تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ مقامی اقسام کا بیج درآمد شدہ بیج سے چارہ کی زیادہ پیداوار دیتا ہے۔ اس لئے کاشتکاروں کو چاہیے کہ بیج کی قلت کی صورت میں وہ اپنے استعمال کے لئے چارہ جات کا بیج خود پیدا کریں۔

توسیعی سرگرمیاں

1۔ اشاعت پیداواری منصوبہ

زیرنظر پیداواری منصوبہ برائے چارہ جات خریف میں مختلف چاروں کی پیداواری ٹیکنالوجی دی گئی ہے تاکہ توسیعی کارکنان کاشتکار بھائیوں کی صحیح رہنمائی کرسکیں۔

2۔ حکمت عملی

نائب ناظم زراعت (توسیع) اپنے ضلع میں خریف کے چارہ جات کی پیداوار میں اضافہ کے بارے مربوط حکمت عملی مرتب کرے گا۔اس کے متعلق صوبائی حکومت کو مطلع کرے گا اور اپنے تمام عملے کو دیئے گئے اہداف کے حصول کے لیے متحرک کرے گا۔

3۔ بیج کی فراہمی

بیج چارہ جات پر تحقیق کرنے والے اداروں کے پاس بھی دستیاب ہو سکے گا۔نائب ناظم زراعت (توسیع) اپنے ضلع میں کاشتکاروں کو خریف کے چارہ جات کے بیج کی فراہمی میں رہنمائی کرے گا۔

4۔ پیسٹ وارننگ اور کوالٹی کنٹرول

محکمہ زراعت کا فیلڈ سٹاف خریف کے چارہ جات کے کھیتوں کا دورہ کرتا رہے گا۔ جہاں کہیں کیڑوں کا حملہ معاشی حد سے زیادہ مشاہدہ میں آئے گا۔کاشتکاروں کو مطلع کر دیا جائے تاکہ کاشتکار اس کا سدباب کرسکیں۔

5۔ تشہیری مہم

نظامت زرعی اطلاعات محکمہ زراعت خریف کے چارہ جات کی کاشت سے برداشت تک کے مراحل میں کاشت کار کی بروقت خدمت کے لیے پرنٹ و الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے مناسب اشتہاری مہم جاری رکھے گا۔

زرعی معلومات کیلئے ہیلپ لائن اورویب سائٹ

کاشتکار چارہ جات کے کاشتی امور کے سلسلہ میں زرعی ہیلپ لائن 0800-17000 پر پیر تا جمعہ صبح 9 بجے سے شام 5 بجے تک مفت فون کر کے مفید مشورے حاصل کر سکتے ہیں۔اس کے علاوہ محکمہ زراعت کی ویب سائٹ www.agripunjab.gov.pk سے مفید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔مزید معلومات کے لئے چارہ جات پر تحقیق کرنے والے ادارہ جات اور دیگر دفاتر محکمہ زراعت کے درجہ ذیل فون نمبرز پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع واڈپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور	042	99200732	agriextpb@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت کواڈینیشن (فارم، ٹریننگ اوراڈپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور	042	99200741	dacpunjab@gmail.com
3	تحقیقاتی ادارہ برائے چارہ جات سرگودھا	048	3712653	director.fodder@gmail.com
4	علاقائی زرعی تحقیقاتی ادارہ بہاولپور(RARI)	062	9255220	directorrari@gmail.com
5	بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ چکوال(BARI)	0543	594502	barichakwal@yahoo.com
6	ایرڈ زون زرعی تحقیقاتی ادارہ بھکر(AZRI)	0453	515435	azribhakkar@gmail.com
7	شعبہ چارہ جات قومی زرعی تحقیقاتی ادارہ اسلام آباد(NARC)	051	9255038	khangsartaj56@yahoo.com

ڈائریکٹوریٹ آف ایگریکلچر زونل دفاتر

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی واے آر) شیخوپورہ	056	9200291	dafarmskp@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی واے آر) گوجرانوالہ	055	9200200	daftgrw@gmail.com
3	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی واے آر) وہاڑی	067	9201188	dafarmvehari@yahoo.com
4	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی واے آر) سرگودھا	048	3711002	arfsgd49@yahoo.com
5	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی واے آر) کروڑ، لیہ	0606	920310	daftkaror@gmail.com
6	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی واے آر) رحیم یارخان	068		daftrykhan@gmail.com
7	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی واے آر) چکوال	0543	571110	ssmsarfchk@hotmail.com

دفاتر نظامت و نائب نظامت زراعت (توسیع) پنجاب

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	**نظامتِ زراعت (توسیع) لاہور**	042	99201171	daelahore@yahoo.com
2	لاہور	042	99200736	doaelhr2009@yahoo.com
3	قصور	049	9250042	ddaeksr@gmail.com
4	شیخوپورہ	056	9200263	ddaeskp@gmail.com
5	ننکانہ صاحب	056	2876960	doextension_nns@yahoo.com

daextfsd@gmail.com	9200755	041	**نظامت زراعت (توسیع) فیصل آباد**	6
ddaextfsd@gmail.com	9200754	041	فیصل آباد	7
ddajhang@gmailcom	9200289	047	جھنگ	8
doagriextok@live.com	9201140	046	ٹوبہ ٹیک سنگھ	9
chiniot.agri@yahoo.com	9210175	0476	چنیوٹ	10
daextgujranwala@gmail.com	9200198	055	**نظامت زراعت (توسیع) گوجرانوالہ**	11
ddaextensiongrw@gmail.com	9200195	055	گوجرانوالہ	12
doagriextension@gmail.com	525600	0547	حافظ آباد	13
ddaegujrat@gmail.com	9260346	053	گجرات	14
doa_extmbdin@yahoo.com	508390	0546	منڈی بہاؤالدین	15
doanarowal@yahoo.com	412379	0542	نارووال	16
doaextskt@yahoo.com	9250311	052	سیالکوٹ	17
darawalpindi@gmail.com	9292060	051	**نظامت زراعت (توسیع) راولپنڈی**	18
do.agriext.rwp.pk@gmail.com	9292160	051	راولپنڈی	19
doaextckl@gmail.com	551556	0543	چکوال	20
doaejlm@yahoo.com	9270324	0544	جہلم	21
doa_agriext_atk@yahoo.com	9316129	057	اٹک	22
director.agri.sgd@gmail.com	9230526	048	**نظامت زراعت (توسیع) سرگودھا**	23
doaextentionsargodha@gmail.com	9230232	048	سرگودھا	24
doaextbkr@yahoo.com	9200144	0543	بھکر	25
doaextkhb@yahoo.com	920158	0454	خوشاب	26
doagri.extmwi@gmail.com	920095	0459	میانوالی	27

28	**نظامت زراعت (توسیع) ساہیوال**	040	4400198	daextsahiwal@gmail.com
29	ساہیوال	040	9900185	doaextsahiwal@yahoo.com
30	اوکاڑہ	044	9200264	doagriextok@live.com
31	پاکپتن	0457	374242	doapakpattan@gmail.com
32	**نظامت زراعت (توسیع) ملتان**	061	9200317	daextmultan@gmail.com
33	ملتان	061	9200748	doaextmultan@hotmail.com
34	خانیوال	065	9200060	doagriculturekwl@gmail.com
35	لودھراں	0608	9200106	doalodhran@gmail.com
36	وہاڑی	067	9201185	doaextvehari@hotmail.com
37	**نظامت زراعت (توسیع) بہاولپور**	062	9255181	directoragriextbwp@gmail.com
38	بہاولپور	062	9255184	doaextbwp2010@gmail.com
39	بہاولنگر	063	9240124	ddaextbwn@ygmail.com
40	رحیم یار خان	068	9230129	doagriryk@yahoo.com
41	**نظامت زراعت (توسیع) ڈیرہ غازی خان**	064	9260142	daextdgk@gmail.com
42	ڈیرہ غازی خان	064	9260143	ddaextdgk@gmail.com
43	لیہ	0606	920301	doaext.layyah@gmail.com
44	راجن پور	0604	688618	doarajanpur@gmail.com
45	مظفرگڑھ	066	9200042	ddaagriextmzg@ygmail.com

☆☆☆

چارہ جات کی پیداوار بڑھانے کے اہم عوامل

- زمین کی اچھی تیاری کریں۔
- بروقت کاشت کریں۔
- ترجیحی طور پر سنگل کٹ کی بجائے ملٹی کٹ چارہ جات کاشت کریں۔
- چارہ جات کی منظور شدہ اقسام کا معیاری بیج استعمال کریں۔
- زیادہ پیداواری صلاحیت کی حامل ترقی دادہ اقسام کی کاشت کریں۔
- بروقت اور حسبِ ضرورت آبپاشی کا خاص خیال رکھیں۔
- کیمیائی کھادوں کا بروقت اور متناسب استعمال کریں۔
- جڑی بوٹیوں کو محکمانہ سفارشات کے مطابق تلف کریں۔
- بیماریوں اور کیڑے مکوڑوں کا محکمانہ سفارشات کے مطابق کنٹرول یقینی بنائیں۔
- غذائیت اور پیداوار بڑھانے کے لئے چارہ جات کی مخلوط کاشت کریں۔
- چارہ جات کی کٹائی موزوں وقت پر کریں۔
- اگر مناسب ہو تو چارہ جات کا سائیلج بنائیں۔

تیار کردہ: نظامتِ زراعت کوآرڈینیشن (فارمز، ٹریننگ اور اڈاپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور۔ **منظور کردہ:** نظامتِ اعلیٰ زراعت (توسیع واڈاپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور

شائع کردہ: نظامت زرعی اطلاعات پنجاب، 21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

اشاعت: 2020-21